50 سے زائد علماو مفتیان کرام کے
فتاوٰی و تصدیقات کے ساتھ

جسٹس کرم شاہ الازہری
کے اہلسنت و جماعت سے اعتزالی نظریات کا تحقیقی و

علمی محاسبہ

از
مولانا محمد فاروق قادری رضوی (یو۔کے)

انجمن فکرِ رضا (یو۔کے)

پچاس سے زائد علماء ومفتیان کرام کے فتاوی وتصدیقات وتاثرات کے ساتھ

جسٹس کرم شاہ بھیروی کے

اہلسنّت و جماعت سے اعتزالی نظریات کا تحقیقی وتنقیدی و

علمی محاسبہ

مولانا محمد فاروق قادری رضوی

ناشر: انجمن فکر رضا U.K

نام کتاب......علمی محاسبہ

مئولف......مولانا محمد فاروق رضا قادری رضوی

بااہتمام......انجمن فکر رضا U.K

تعداد......1100

سن اشاعت......جولائی 2013ء

صفحات......512

قیمت......600روپے (GBP 15)

ملنے کا پتہ

Gloucester College,
Derby Road,
Gloucester GL1 4AE
Email : shahkot@hotmail.co.uk

﴿فہرست﴾

بھی دیوبندیوں کی حمایت ہوسکتی ہے؟

○...... کرم شاہ نے اس مسئلہ میں اکابرین اہلسنت کی مخالفت کی ہے۔ اس کے متعلق ان کے سوانح نگار حافظ پروفیسر احمد بخش کی گواہی بھی ملاحظہ فرمالیں تاکہ فیصلہ کرتے وقت آسانی رہے۔ لکھا ہے:

"تحذیر الناس کی الجھی ہوئی متنازعہ بحث کے متعلق حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فیصلہ فرمایا کہ ایسی عبارات انسان کو ایمان سے محروم کر دیتی ہیں جبکہ حضور ضیاء الامت نے نانوتوی موصوف کی عبارت کو قضیہ فرضیہ پر محمول کرتے ہوئے اسے کفریہ کہنے میں احتیاط برتی ہے۔ (جمال کرم ۱/۲۹۵)

روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ بھیروی صاحب نے اکابرین اہلسنت کی نہیں دیوبندیوں کے مؤقف کی تائید کی ہے۔

قضیہ فرضیہ کا ڈھکوسلا:

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دیوبندیوں اور بھیرویوں کے "قضیہ فرضیہ" کے ڈھکوسلے کی بھی حقیقت بتادی جائے۔

۱۔ حضرت مولانا محمد منشاء تابش قصوری لکھتے ہیں:

فرض اگرچہ محال کو بھی کہا جاسکتا ہے مگر محال کے فرض کرنے پر فساد اور بطلان لازم آیا کرتا ہے۔ محال کے فرض کو امکان یا صحت لازم نہیں آتی جبکہ یہاں بعد میں پیدا ہونے والے نبی کو فرض کرنے پر کہا گیا ہے کہ کوئی خرابی لازم نہیں آتی۔ کیونکہ خاتمیت میں فرق نہیں آتا۔ نیز یہاں فرض تقدیری نہیں ہے بلکہ تجویزی ہے اس لئے انہوں نے فرض کے ساتھ لفظ تجویز بھی استعمال کیا ہے (دعوت فکر ص ۳۸، رضا دار الاشاعت لاہور)

۲۔ غزالیٔ زماں حضرت علامہ احمد سعید کاظمی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:

اگر بالفرض محال بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں ضرور فرق آئے گا جیسا کہ بفرض محال دوسرا اللہ پایا جائے تو اللہ تعالیٰ کی توحید میں ضرور فرق آئے گا جو شخص اس فرق کا منکر ہے وہ نہ توحید باری کو سمجھا' نہ ختم نبوت پر ایمان لایا۔ (الحق المبین ص ۶۶، جدید ایڈیشن)

بتایئے! حضرت غزالیٔ زماں کی اس عبارت سے کرم شاہ بھیروی کی شرعی پوزیشن کیا ہے؟

۳۔ شارح بخاری علامہ سید محمود احمد رضوی لکھتے ہیں:

ہم کو لفظ بالفرض پر اعتراض نہیں ہے بلکہ اعتراض مولوی قاسم کے ان لفظوں پر ہے "تو پھر بھی خاتمیت محمدیہ میں کچھ فرق نہیں آئے گا"۔ غور سے پڑھئے مولوی قاسم کی عبارت یہ ہے "بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا"۔ غور کیجئے بالفرض اگر نبی پیدا ہو تو حضور کی خاتمیت میں فرق آئے گا یا نہیں آئے گا اگر آپ کہیں گے نہیں آئے گا تو یہ غلط ہے کیوں اس لئے کہ

۱۔ اگر بالفرض مصنف چراغ سنت (دیوبندی) کی دونوں آنکھیں نکال دی جائیں تو پھر بھی ان کی بینائی میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔

۲۔ بالفرض اگر مصنف چراغ سنت (دیوبندی) کے سر کو جسم سے جدا کر دیا جائے تو پھر بھی ان کے زندہ رہنے میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔

۳۔ بالفرض اگر مصنف چراغ سنت (دیوبندی) اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے

دیں تو پھر بھی ان کے نکاح میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔

۴۔ بالفرض اگر مصنف چراغ سنت (دیوبندی) زنا کر لیں تو پھر بھی ان کی پاکدامنی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

تو جناب فرمایئے! فرق آئے گا یا نہیں آئے گا تو اعتراض ان لفظوں پر ہے کہ ''فرق نہیں آئے گا'' اور یہ ہی مولوی قاسم کہتے ہیں ''بالفرض حضور کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدیہ میں کچھ فرق نہیں آئے گا' تو فرض کا لفظ ان تمام مثالوں میں موجود ہے جو قابل اعتراض نہیں ہے۔ قابل اعتراض لفظ یہ ہیں'' کچھ فرق نہیں آئے گا'' کیونکہ اس صورت میں حضور آخری نبی نہیں رہیں گے...... اب بھی اگر کوئی ہٹ دھرمی کی وجہ سے اس عبارت کو اسلام کہے تو یہ اس کی مرضی ہے۔ (چراغ ہدایت ص ۸۰۔۷۹)

۴۔ جناب سید تبسم بادشاہ بخاری لکھتے ہیں:

''اگر امام اہلسنّت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت الشاہ احمد رضا خاں بریلوی' استاذ الاساتذہ صدر الافاضل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی اور ولی برحق شہزادہ سیال شریف خواجہ پیر قمر الدین سیالوی رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین زندہ ہوتے تو میں انہیں منطق کی کتب پڑھنے' قضیہ فرضیہ اور قضیہ حقیقیہ میں تمیز کرنے اور تلاش حق اور بیان حق کو پیش نظر رکھنے کیلئے پیر محمد کرم شاہ صاحب کے پاس ان کے دارالعلوم میں داخلہ لینے کا مشورہ ضرور دیتا۔ البتہ اب پیر صاحب سے گذارش ہے کہ وہ اپنے ہم خیال اساتذہ کتب منطق کی میٹنگ بلا کر تحذیر الناس کی عبارت کو منطق کی کتابوں سے جانچ پرکھ کر کے اپنے دعوے کو سچ ثابت کر دکھائیں۔ (پیر محمد کرم شاہ بھیروی کی صلح کلیت کا انجام' ماہنامہ کنز الایمان لاہور' ختم نبوت نمبر ستمبر ۱۹۹۷ء)

۵۔ مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب کے بیٹے غلام نصیر الدین سیالوی نے کرم شاہ آف بھیرہ کی قضیہ فرضیہ پر مشتمل تشویشناک عبارت کا رد کرتے ہوئے لکھا ہے:

''اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی' حضرت صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی' حضرت شیخ الاسلام خواجہ قمر الملت والدین سیالوی اور حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب اور دیگر سینکڑوں علماء ایسی لغویات بولنے والوں سے لاکھوں درجے زیادہ منطق کا علم رکھتے تھے۔ ان حضرات کو کسی مدرسے میں داخلہ لے کر ان اصطلاحوں کے سمجھنے کی ضرورت نہیں۔ (عبارات اکابر کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ ۲/ ۲۴۵)

ان عبارات سے واضح ہے کہ کرم شاہ صاحب نے محض دیوبندیوں کی حمایت کی خاطر منطقی اصطلاحات کو بھی دیدہ دانستہ غلط استعمال کر کے اہلسنّت کے موقف کی تغلیط کی ہے۔

حافظ احمد بخش کی دروغ گوئیاں:

یہ سچ ہے کہ کسی کی اندھی عقیدت اور جھوٹی وکالت آدمی کو بے بہرہ کر دیتی ہے اور وہ اول فول اور بے تکی ہانکنے حتیٰ کہ دروغ گوئی سے بھی نہیں ہچکچاتا۔ کچھ یہی حال حافظ احمد بخش کا ہے۔ انہوں نے بے جا وکیل صفائی بنتے ہوئے ان باتوں کا ارتکاب کیا ہے جو کہ دیکھنے کے قابل ہے۔ ملاحظہ ہو!

ا۔ لکھا ہے کہ ''حضور ضیاء الامت نے نانوتوی موصوف کی عبارت کو قضیہ فرضیہ پر محمول کرتے ہوئے اسے کفریہ کہنے میں احتیاط برتی ہے''۔ (جمال کرم ۱/ ۶۹۵)

صریح کفر کو کفر نہ ماننا کفر ہے اور پھر قضیہ فرضیہ کا سہارا لینا جہالت ہے' کیونکہ قضیہ فرضیہ تجویزیہ سے یقیناً فساد اور بطلان لازم آتا ہے جسے کرم شاہ صاحب اور ان کے